Pakistan Society of Haematology (PSH)

- **President**:
  Dr Parvez Ahmed
- **President Elect**:
  Dr Salman Naseem Adil
- **Secretary/Treasurer**:
  Dr Mehreen Ali Khan
- **Members Executive Counsel**
  Dr Muhammad Irfan Khan
  Dr Muhammad Nadeem
  Dr Nadeem Ikram
  Dr Shahtaj Masood
  Dr Qamar Un Nisa Chaudhry
  Dr Ikram Din Ujjan
  Dr Asad Mahmood Abbasi
  Dr Saima Farhan
  Dr Muhammad Sajid Yazdani
  Dr Muniza Junaid
  Dr Zahida Qasim
  Dr Muhammad Irfan
  Dr M Hanif Mengal

پاکستان سوسائٹی آف ہیماٹالوجی کی طرف سے کونویلیسنٹ پلازمہ یا صحت یاب ہونے والے کوروناوائرس متاثرین کے پلازمہ کے بارے میں پالیسی سٹیٹمنٹ

کوروناوائرس اب تک ساری دنیا کے تقریباً 75 لاکھ افراد اور پاکستان کے تقریباً ایک لاکھ چالیس ہزار افراد کو متاثر کر چکا ہے۔ پاکستان گورنمنٹ کی سٹیمنٹ کے مطابق کوروناوائرس کے متاثرین میں 95 فیصد مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں اور شرح اموات تقریباً 2 فیصد ہے۔ شرح اموات کو حتی الامکان کم کرنے کی بھرپور کوششیں کی جاری ہیں۔ اس حقیقت کے ساتھ ہمیں ایک اور حقیقت ذہین نشین کر لینی چاہیے کہ ابھی تک کورناروائرس کا علاج صرف تحقیقی بنیادوں پر چل رہا ہے اور یہ تحقیقات مختلف مراحل سے گزر رہی ہیں۔

ایسا ہی ایک تحقیقی علاج کونویلسینٹ پلازمہ ہے جو کہ ان لوگوں سے لیا جاتا ہے جو اس بیماری سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ تحقیقی علاج کی دینا بھر میں کچھ شرائط ہوتی ہیں مثلاً صرف مختص کردہ مخصوص ہسپتال میں علاج ہونا اور اس علاج کے شروع کرنے سے پہلے اس مریض اور اس کی بیماری کا حکومتی مراکز سے اندراج ہونا۔ پاکستان میں کچھ ہسپتالوں کو کونویلیسنٹ پلازمہ کے تحقیقی طریقہ علاج کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ ایک بہت اہم ذمہ داری ہے کیونکہ ابھی تک کونویلیسنٹ پلازمہ کے فائدہ مند ہونے کے کوئی سائنسی شواہد موجود نہیں ہیں بلکہ فائدے کے برعکس یہ کونویلیسنٹ پلازمہ شاید کچھ مریضوں کیلئے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

باقی دنیا میں موجودہ تحقیق کے مطابق ابھی تک کوروناوائرس کے مریضوں میں پلازمہ کے استعمال کے کامیاب ہونے کے خاطر خواہ شواہد موجود نہیں ہیں۔ تحقیقی علاج کے لئے پوری دنیا میں مریضوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک گروپ کے لئے تحقیقاتی علاج استعمال کیا جاتا ہے اور دوسرے گروپ کے لئے یہ تحقیقاتی علاج استعمال نہ کر کے دونوں گروپوں کے رزلٹ کا موازنہ کیا جاتا ہے جسکو Randomized Controlled Trial کہتے ہیں۔ ان ٹرائل کے مطابق ابھی تک یہ پلازمہ سیریس مریضوں یا وینٹیلیٹر والے مریضوں کے لیے کامیاب ثابت نہیں ہو سکا۔ اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ پلازمہ کو ٹرائل کے طور پر صرف مقرر کردہ ہسپتالوں میں تجربہ کار ڈاکٹرز استعمال کریں اور اپنے رزلٹ کی بنیاد پر اسکا مفید یا مضر ہونا ثابت کریں۔ پلازمہ کا بے جا استعمال مریضوں کا غیر تجربہ کارانہ انتخاب اور پلازمہ ڈونرز کے مقرر کردہ ٹیسٹ نہ ہونے کی وجہ سے یہ پلازمہ مریضوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اس سائنسی پسِ منظر کے برعکس ہمارے ملک میں بے جا اشتہار بازی اور میڈیا کے استعمال سے جنرل پبلک اور ڈاکٹر صاحبان کو یہ باور کروانے کی کوشش جاری ہے کہ پلازمہ ایک معجزاتی علاج ہے۔ میڈیا کے اس بے دریغ استعمال سے سب سے زیادہ اثر مریض کے رشتہ داروں پر ہو رہا ہے۔ ہر مریض کے رشتہ دار اپنے پیاروں کی جان بچانے کے لئے ہر صورت اور ہر قیمت پر یہ پلازمہ حاصل کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہیں ہیں جس کی وجہ سے پلازمہ کا حصول موقع پرست حضرات کے لئے انتہائی منافع بخش کاروبار بن چکا ہے۔

اس صورتحال میں پاکستان سوسائٹی آف ہیماٹولوجی محکمہ صحت اور تمام متعلقہ اداروں سے درخواست کرتی ہے کہ اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات فوری طور پر نافذالعمل کروائے جس سے یہ غیر قانونی اور منافع بخش پلازمہ کا کاروبار بند ہو اور پلازمہ صرف اُن مریضوں کو جو اس تحقیقاتی علاج کے لئے منتخب کیے جاتے ہیں، لگایا جائے۔ پاکستان سوسائٹی آف ہیماٹولوجی عوام اور ڈاکٹر صاحبان کو پلازمہ کے غیر ضروری استعمال سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے بھی آگاہ کرنا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر پرویز احمد

پروفیسر آف کلینیکل ہیماٹولوجی

ڈائریکٹر، بون میرو ٹرانسپلانٹ، قائداعظم انٹرنشنل ہسپتال، اسلام آباد

صدر، پاکستان سوسائٹی آف ہیماٹولوجی

تاریخ: 14/06/2020

Corresponding Address
Dr Mehreen Ali Khan, Secretary PSH
PSH Secretariat, AFBMTC/NIBMT, CMH Medical Complex, Rawalpindi (46000) Pakistan
Tel: (051) 9270076 Ext: 228, Mobile: 03225181302, Email: psh.org.pk@gmail.com, Web: https://www.psh.org.pk